

85667- طواف افاضہ بھول گیا اور واپس اپنے ملک چلا گیا جہاں سے واپس مکہ آنا ممکن نہیں

سوال

میرے ماموں عمر رسیدہ ہونے کے ساتھ ساتھ نابینا بھی ہیں، انہوں نے چار برس قبل حج کیا لیکن اس میں طواف افاضہ کرنا بھول گئے، اور طواف وداغ کرنے پر بھی قادر نہ رہے، چنانچہ انہیں اپنا حج مکمل کرنے کے لیے کیا کرنا ہوگا، کیا وہ اپنا طواف افاضہ کرنے کے لیے کسی دوسرے شخص کو وکیل بنا سکتے ہیں؟

پسندیدہ جواب

اول :

طواف افاضہ ارکان حج میں سے ایک رکن ہے، محرم شخص طواف افاضہ کیے بغیر حلال نہیں ہو سکتا، اس لیے آپ کے ماموں ابھی تک احرام کی حالت میں ہی ہیں، اس لیے ان پر درج ذیل امور واجب ہیں :

1- طواف افاضہ کرنے تک وہ بیوی سے جماع کرنے سے اجتناب کریں، حتیٰ کہ طواف افاضہ کر کے احرام سے تھل اکبر کر لیں۔

اور اگر اس نے بے علمی میں جماع کر لیا ہے تو وہ ابھی تک احرام کی حالت میں ہی ہیں، اور اس پر کچھ گناہ نہیں، اب اسے جماع کرنے سے اجتناب کرنا لازم ہے۔

2- مکہ جا کر طواف افاضہ کریں۔

اور اس کے مستحب ہے کہ وہ عمرہ کے لیے مکہ جائے اور عمرہ سے فارغ ہو کر بال منڈوانے کے بعد طواف افاضہ کرے، یہ اس لیے ہے تاکہ وہ مکہ میں بغیر احرام داخل نہ ہو۔

دیکھیں : مجموع فتاویٰ ابن عثیمین (23)

(194/).

3- رہا طواف وداغ کا مسئلہ تو جب

طواف افاضہ سے فارغ ہوا اور مکہ سے فوراً واپس آجائے تو طواف افاضہ ہی طواف وداغ کے لیے بھی کافی ہو جائیگا۔

دوم:

اس کے لیے طواف اضااف کرنے کے لیے اپنا وکیل بنانا جائز نہیں؛ کیونکہ طواف افاضہ رکن ہے، چنانچہ اس میں نیابت نہیں ہو سکتی۔

لیکن اگر بیماری کی وجہ سے یا پھر مالی بنا پر وہ مکہ نہیں آسکتا تو بعض اہل علم اسے محصر کے حکم میں شمار کرتے ہیں، چنانچہ وہ اپنی جگہ پر ہی ایک بکرا ذبح کر کے فقراء و مساکین میں تقسیم کر دے، تو اس طرح وہ احرام سے حلال ہو جائیگا، اس کے بعد اس کے ذمہ کچھ لازم نہیں۔

لیکن اگر اس کا یہ حج فرضی تھا تو وہ ادا نہیں ہوا بلکہ اس کے ذمہ باقی ہے؛ کیونکہ اس کا یہ حج مکمل ہی نہیں ہوا، اس لیے جب بھی اس میں حج کرنے کی استطاعت ہوگی اس پر حج کرنا فرض ہے۔

الربلی "اسنی المطالب" کے حاشیہ میں لکھتے ہیں:

بالتیقنی نے استنباط کیا ہے کہ: اگر حاضہ عورت طواف افاضہ نہ کر سکے اور طہر تک اس کا وہاں رہنا بھی ممکن نہ ہو اور وہ بغیر طواف کیے اپنے ملک واپس آجائے تو وہ احرام کی حالت میں ہی ہے، اور اس کے پاس نفقہ بھی ختم ہو چکا ہو، اور اس کا بیت اللہ تک جانا بھی ممکن نہ رہے تو وہ محصر کی طرح ہی ہے، چنانچہ وہ نیت کے ساتھ حلال ہو جائیگی اور بکرا ذبح کر کے بال کٹوالے انتہی۔

دیکھیں: حاشیہ اسنی المطالب (1/529).

اور مغنی المحتاج (314/2) اور
نخایۃ المحتاج (317/3) میں بھی ایسے ہی ہے۔

واللہ اعلم.